سوال

(49)آگ کے آگے نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازیوں کے آگے جلتی ہوئی بتی (لاٹین) یالکڑی کھڑی کرنے کا حدیث میں کوئی ذکر ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لکڑی وغیرہ کا عمدا(خاص طورپرکھلے میدان میں)کھڑی کرنے کا حکم آتا ہےتاکہ سترے کا کام دے اورکسی دوسرے کونمازی کے آگے گزرنے میں رکاوٹ نہ رہے اس لیے لکڑی وغیرہ آگے کھڑی کرنا قطعا ممنوع نہیں ہے باقی جلتی ہوئی لالٹن اس بارے نہ قرآن میں منع آئی ہے نہ حدیث میں کہ نمازی کے آگے جلتی ہوئی لالٹن نہ رکھو۔

لہذاان کے آگے رکھنے میں نہ کچھ قباحت ہے اورنہ ہی ممانعت ہے کیونکہ اعمال ممنوع وہ ہوسکتے ہیں جن کے بارے قرآن وسنت میں منع آئی ہوباقی دوسرے کام اپنی اصلی اباحت پرقائم رہیں گے۔

البتہ تنورجس میں آگ جل رہی ہوان کے سامنے نمازپڑھنے سے کچھ علماء منع کرتے تھے یاان کومکروہ اورناپسند سمجھتے تھے کیونکہ مجوسین سے مشابہت نہ ہوباقی جلتی ہوئی لالٹن کے بارے کوئی بھی معتبر بہ قول دیکھنے میں نہیں آیا۔

بہرحال جب قرآن وسنت ان کے منع سے خالی ہیں تویہ بات بھی ممنوع نہ رہی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر291

محدث فتویٰ